International Labour Organization

unicef

United Nations
Educational, Scientific and
Cultural Organization

یونیسکو،آئی ایل او اوریونیسف قانون حق تعلیم کا خیرمقدم کرتے ہیں

نئی دہلی،ہندوستان، یکم اپریل 2010- یونیسکو،آئی ایل او اوریونیسف نےآج دوسری تنظیموں کےساتھ تاریخی قانون حق تعلیم کی تعریف کی، یہ قانون ہندوستان میں مفت اورلازمی تعلیم کوہراس بچہ کےلیے قانونی حق بنائےگا جس کی عمر6 سے 16 کے درمیان ہوگی۔
" کوالٹی کی یقین دہانی کے ساتھ مساوات کےاصولوں پرعمل کرتے ہوئے دسیوں ملین بچے اس اقدام سے فائدہ اٹھائیں گے ،" ہندوستان میں یونیسف کے نمائندہ کرین ہلسوف نے کہا۔ قانون حق تعلیم ہندوستان کوخوشحالی کی نئی بلندیوں اورتمام بچوں کو کوالٹی حق تعلیم کی ضمانت اورروشن مستقبل کے ساتھ بارآوری تک پہنچائےگا۔"

اندازہ شدہ آٹھ ملین ہندوستانی بچےاورنوجوان جن کی عمر 6 سے 14 کے درمیان ہےاسکول سے باہر ہیں، اوران میں سے اکثرلڑکیاں ہیں۔ ہندوستان کے بغیردنیا 2015 تک ہربچہ کے پرائمری اسکول کی تکمیل کا ملینیم ترقیاتی ہدف (MDG) نہیں حاصل کرپائےگا۔
"یہ قانون ہربچہ کی ثانوی اوراعلی تعلیم تک رسائی اورہندوستان کو قومی تعلیمی ترقیاتی مقاصد اورملینیم ترقیاتی ہدف MDGs اور تمام کےلیےتعلیم (EFA)کےحصول کے قریب کرنے کی سمت ایک اہم قدم ہوگا۔ یونیسکوکے دہلی ڈائریکٹر آرموگم پرسومین نے خاص طورسے وزارت کا ایکٹ کے نفاذ میں صوبائی حکومتوں کےساتھ شراکت کاپابند عہد ہونےکی سفارش کرتے ہوئےکہا۔" یونیسکوحق تعلیم قانون کواپنےمشن میں کلیدی حیثیت دیتا ہے اورتمام پارٹنروں کےساتھ اس کے کامیاب نفاذکی یقین دہانی کےلیے شانہ بشانہ کھڑاہے۔"

-**RTE** غیرپہنچےہوئےلوگوں تک پہنچےکےلیےایک پختہ پلیٹ فارم ہے،جس میں معاشرہ کےمحروم لوگوں کےلیےکچھ خاص دفعات ہیں،جیسے بچہ مزدور،مہاجربچہ،خاص ضرورت مند بچے، یا " سماجی، تہذیبی،معاشی، جغرافیائی،لسانی،جنس یااس طرح کےدیگرعنصرکی بنیادپر" جومحروم ہیں ۔ اگلےپانچ سالوں کےاندر ایک ملین سے زیادہ نئے اورغیرتربیت یافتہ اساتذہ کوتربیت دینےاورتعلیم کےفرائض انجام دےرہے اساتذہ کی صلاحیت کودوبارہ بحال کےلیےتخلیقی اورطویل المیعاد اقدامات بہت ہی اہم ہیں تاکہ بچہ دوست تعلیم کی یقین دہانی ہوسکے۔ آٹھ ملین اسکول سے باہرطلبہ کومناسب عمر میں کلاس میں واپس لانا اوراسکول میں ان کی تعلیم برقرار رکھنےکےلیے تعاون اورکامیابی ایک بہت بڑا چیلنج ہے۔ مساوات کےساتھ کوالٹی کی یقین دہانی اورعدم مساوات ختم کرنےکےلیےدیرپا کوششیں ضروری ہیں۔

اندازہ شدہ 190 ملین ان لڑکی اورلڑکیوں میں سے ہرایک تک بچہ دوست تعلیم کی رسائی کی یقین دہانی کےلیے فیملی اورکمیونٹی بھی ایک اہم کردارنبھاسکتی ہےجنہیں آج ابتدائی تعلیم میں آج

ہوناچاہیےتھا۔ والدین، علاقائی اتھاریٹی، اساتذہ، اورخود بچوں پرمشتمل ،اسکول مینجمنٹ کمیٹی، اسکول ڈیولپمنٹ پلان اورنگرانی کوتعاون کرےگی۔ 50 فیصدی خواتین اورمحروم طبقےکےوالدین کی ان کمیٹیوں میں شمولیت ماضی کے عدم مساوات کو ختم کرنےمیں معاون ثابت ہوگی۔
" قانون حق تعلیم غیرپہنچےہوئےلوگوں تک پہنچے کےلیے ایک موقع فراہم کرتاہےخاص طورسے محروم بچےجیساکہ بچہ مزدور۔ یہ خیال کرتےہوئےکہ نوکری کی کوئی خاص عمر نہیں ہوتی ہے، ایکٹ میں اس بات کا اعتراف کہ بچوں کو اسکول میں ہوناچاہیےاس بات کا کامل اعتراف ہےکہ انہیں کام پرنہیں ہوناچاہیے،"آئی ایل او ساؤتھ ایشیاء کے نائب علاقائی آفیسرکےقائم مقام ڈائریکٹراندرےبوگیونےکہا۔

میڈیا سے متعلق سوالات اورمزیدجانکاری کےلیے رابطہ کریں:
انجیلاواکر
ایڈوکیسی اورشراکت داری سربراہ، یونیسف
ٹیلی فون 06093-181-98-91+
ای میل: awalker@unicef.org

ریکھابیری
ڈاکومنٹلسٹ اورپبلک میڈیا انفارمیشن، یونیسکو
ٹیلیفون +91-11-26713000
ای میل r.beri@unesco.org

نیلم اگنی ہوتری
اتصالات اورپبلک انفارمیشن آفیسر،آئی ایل او
+91-11-24602101-02-03 Ext. 221
ای میل neelam@ilo.org